بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایمن رومان نے یہ افسانہ (بلا عنوان) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھا ہے۔اس افسانہ (بلا عنوان) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine)کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیو ایرا میگزین

****

عجیب و غریب ہولناک خواب نے اسکی نیند توڑ دی تھی۔آنکھ کھلتے ہی اسے حلق میں کانٹے اگتے محسوس ہوے۔کمرے کی مدھم روشنی میں اس نے سامنے لگی دیوار گیر گھڑی پر وقت دیکھنے کی کوشش کی۔ایک پچیس وہ زیر لب بڑبڑای پھر کہنیوں کے بل اٹھتے ہوے اس نے ٹانگوں پر پڑی چادر ہٹائی اور سنگل بیڈ سے اتر کر سیاہ چپل میں پیروں کو مقید کیا۔دروازاہ کھول کر کچن کیطرف قدم بڑھاے کچن کا دروازہ کھلا ہوا تھا حیرت ہے وہ خود دروازہ بند کر کے سوئی تھی اس وقت کون ہو گا؟ تھوڑا آگے بڑھی تو اسے عجیب سا محسوس ہوا۔کچن کا دروزا ادھ کھلا تھا اندر سے ہلکی ہلکی ہنسی اور باتوں کی آواز آرہی تھی اور سیاہ ساڑھی کا پلو اپنی جھلک دکھا رہا تھا اس نے کان لگا کر سننے کی کوشش کی اور جو اس نے سنا اسے سسکیاں دباتے ہوے الٹے قدموں لوٹنے پر مجبور کر دیا تھا۔بیڈ پر بے دم ہو کر گرتے اس نے تکیہ میں منہ چھپا کر اپنی سسکیاں روکنے کی کوشش کی اس کا پورا وجود ہچکولے کھا رہا تھا کچھ بہت بری طرح ٹوٹا تھا اسکے اندر باقی کی پوری رات ماتم کرتے گزری تھی صبح کے پھیلنے سے پہلے رات کے سیاہ راز کو اپنے اندر دباتے وہ حتمی فیصلے پر پہنچ چکی تھی۔

New Era Magazine

صبح سے چار بار اسکا دروازہ بجایا جا چکا تھا اور اب پانچویں دفعہ مما خود دروازے
کے باہر کھڑی ناشتہ تیار ہونے کی اطلاع دیتی دروازہ کھولنے کا کہہ رہی تھی۔
آئینے کے سامنے کھڑی وہ ضبط کے کڑے مراحل سے گزر رہی تھی آنکھیں تو رات بھر
برسنے کے بعد یوں لال ہو رہی تھیں جیسے مغرب میں ڈوبتا سورج۔دروازہ متواتر
بجایا جارہا تھا اب مما کے لہجے میں پریشانی نمایاں تھی وہ اسکی طبیعت کا
پوچھ رہی تھیں آخری دفعہ گال پر لڑھکتے آنسو صاف کرتے ہوئے اس نے آگے بڑھ کر
دروازہ کھول دیا۔
"کیا ہوا؟دروازہ نہیں کھول رہی تھی؟طبیعت ٹھیک ہے تمہاری؟؟؟"اسکا لال بھبھوکا چہرہ
اور آنکھیں دیکھ کر انہوں نے آگے بڑھ کر اسکا
ماتھا چھونے کی کوشش کی لیکن وہ یوں بدک کہ
پیچھے ہوئی جیسے کوئی غلیظ چیز اسے چھونے کے کیلے بڑھی ہو۔۔۔
"کیا ہو؟۔۔۔۔۔"اب مما کے
لہجے میں واضح تشویش تھی۔بڑے بھیا جو مما کے پیچھے آکے کھڑے ہو چکے تھے اسکی
یہ حرکت انکی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہی تھی انہوں نے مما کو پیچھے ہٹاتے ہوئے
خود آگے بڑھ کر اسے تھامتے ہوئے استفسار کیا کہ۔۔۔۔
"اسکے ساتھ کیا مسلہ ہے؟۔۔۔۔"ان
دونوں کی طرف دیکھ کر اس نے اپنے اندر۔اٹھتے طوفان کو باہر آنے سے روکا

New Era Magazine

اور مسکراہٹ کے انداز میں اپنے دونوں ہونٹوں کو پھیلایا۔۔۔

"کچھ نہیں بھیا۔۔"(اسکے سوتیلے بھائی تھے)

"مما دراصل رات بھر بخار کیوجہ سے نیند نہیں آئی۔ صبح کہیں جا کر آنکھ لگی اسی لے جاگنے میں دیری ہوگئی۔۔۔"اب کیا بتاتی ان دونوں کے تعلق کی حقیقت جاننے پر وہ رات بھر ماتم مناتی رہی تھی۔اب اسے سمجھ آیا تھا کہ

مما بابا کے انتقال کے بعد اتنا جلدی سنبھل کیسے گئی تھیں ناہی ان کے بناو سنگھار میں کوئی کمی آئی تھی ابھی بھی وہ رات والی سیاہ ساڑھی زیب تن کے ہوے تھیں۔ایک گہری نظر ان پر ڈالتے ہوئے وہ بھیا کو پیچھے ہٹاتے ہوئی ناشتے کی ٹیبل کیطرف بڑھی سیاہ ساڑھی وال کی سیاہی کو اس نے پی لیا تھا۔

ناشتے کی ٹیبل پر مما نے اسے میڈیسن لینے کی ہدایت کی وہ اور بھیا ناشتہ شروع کر چکے تھے جبکے وہ خود سر کو جھکائے پلیٹ میں رکھے بریڈ کو چھری سے دھیرے دھیرے کاٹ رہی تھی۔۔

"ناشتہ کر دو دیا۔۔۔"مما بولی تھیں۔

New Era Magazine

"وہ میں نے ہایر اسٹڈیز کے لے ابروڈ جانے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔"اس نے گھٹی گھٹی آواز میں جملہ مکمل کیا۔۔۔

"واقعی۔۔۔؟"انکی آواز میں محسوس کی جانے والی خوشی تھی جبکہ بھیا کا جوس کیطرف جاتا ہاتھ رک چکا تھا۔

"اچانک تم نے یہ فیصلہ کیسے کر لیا؟ ویسے یہ ٹھیک فیصلہ کیا ہے تم نے۔۔۔"انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا۔۔۔

(آخری رکاوٹ جو ہٹنے والی تھی ان کے راستے سے)

اس نے سر اٹھا کر ان دونوں کے چہروں پر نظر ڈالی وہ اسکے مما اور بھیا کے چہرے نہیں تھے بلکہ اپنے نفس کے ہاتھوں مجبور رشتوں کے تقدس کو پامال کرنے والے گدھ تھے اسکا ابروڈ جانا ں فرار نہیں تھا۔اور نہ ہی اس نے اپنے باپ کے قاتلوں کو معاف کیا تھا بلکہ اس نے انکا فیصلہ اپنے رب پر چھوڑ دیا تھا....

کیونکہ وہ جانتی تھی اسکی مقرر کردہ حدود کو

توڑنے والوں کے لئے دنیا و آخرت

میں تباہی ہے صرف تباہی

New Era Magazine

نوٹ

بلاعنوان از ایمن رومان کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)